



راشٹری۔ آیورویڈ ودیاپیٹھ کی سلور جوبلی تقریبات سے نائب صدر جم۔ وری۔ کا خطاب

Posted On: 29 MAY 2017 3:19PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 29 مئی۔ نائب صدر جمہوریہ جناب ایم حامد انصاری نے کہا ہے کہ آیورویڈک ادویات اب بھی ہمارے صحت کی دیکھ ریکھ کے نظام کا ایک اہم حصہ ہیں۔ وہ آج راشٹریہ آیورویڈ ودیاپیٹھ کی سلور جوبلی تقریبات سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر آیوش کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب سری پدیسو نائک، راشٹریہ آیورویڈ ودیاپیٹھ کے صدر جناب دیویندر تری گنا اور دیگر اہم شخصیات بھی موجود تھیں۔

جناب ایم حامد انصاری نے کہا کہ آیورویڈ ہندوستان کا ایک روایتی طریقہ علاج ہے، جو ویدک دور میں شروع کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ طریقہ علاج دنیا کے قدیم ترین اور مفصل ترین علاج کے طریقوں میں شامل ہے۔ اس کو نہ صرف بیماریوں کے ایک طریقہ علاج کے طور پر بلکہ بیماریوں کی روک تھام اور زندگی گزارنے کے متوازن طریقے کیلئے صحت کے ایک نظام کے طور پر بھی دیکھنے کی ضرورت ہے۔

نائب صدر جناب محمد حامد انصاری نے کہا کہ علاج کے روایتی طریقوں کی مناسب ترقی اور مطالعے اور آج جدید سائنس کے دور میں ہمیں جو آلات میسر ہیں ان کے استعمال سے آیورویڈ سمیت روایتی طریقہ علاج کو مکمل صحتیابی کے نظام کے ایک اہم اور کفایتی طریقے کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آیورویڈ سمیت متبادل طریقہ علاج کو آج نہ صرف ہندوستان میں بلکہ بین الاقوامی سطح پر مقبولیت حاصل ہو رہی ہے۔ ہمارے روایتی طریقہ علاج کے طور پر یوگا اور آیورویڈ کو عالمی سطح پر اختیار کیا جا رہا ہے۔ ہندوستان طریقہ علاج کے ایسے اصول اور معیارات وضع کر سکتا ہے جس سے اس کو منظم طریقے سے اور باضابطہ روایتوں کے مطابق اختیار کیا جاسکے۔

انہوں نے کہا کہ آیورویڈک طریقہ علاج کے ماہرین، آیورویڈک ادویہ سازی کے ماہرین، ہندوستان بھر کے نباتاتی ماہرین، زراعتی اور ماحولیاتی ماہرین، ادویات کی تحقیق کرنے والے ماہرین، میڈیسینل کیمسٹ، معالجاتی جانچ ماہرین، بڑی دواساز کمپنیوں، بڑی یونیورسٹیوں اور متعلقہ سرکاری ایجنسیوں اور وزارتوں کی شمولیت کے ساتھ اس سلسلے میں اسٹریٹیجک شراکت داری کی ضرورت ہے۔ قدیم نظام علم کے ساتھ جدید سائنسی طریقہ کار کے استعمال سے ہم مادی اور روحانی فلاح کیلئے بہترین خدمات انجام دے سکتے ہیں۔

م۔ن۔ا۔گ۔ - ع ن

U-2457

